سوال

(783)قضائے عمری ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر پچیس سال ہے، اب میں نے نماز باقاعدہ پڑھنا شروع کر دی ہے، اس سے پہلے میں نے کبھی نماز نہیں پڑھی تھی۔ کیا اب پہلی نمازوں کو ادا کرنے کا کوئی طریقہ ہے؟ قرآن وحدیث سے وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زندگی کے ایک حصے کی ترک شدہ نمازوں کی قضاء ضروری نہیں۔ صرف توبہ واستغفار کرنا ہی کافی ہے۔ قرآن میں ہے :

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِن يَنتَهُواْ يُغۡفَرۡ لَهُم مَّا قَدۡ سَلَفَ (الانفال :۳۸)

''اے نبیؐ! کفار سے کہہ دو کہ اگروہ (اپنے افعال سے) باز آجائیں تو جو ہوچکا وہ انہیں معاف کردیا جائے گا۔''

دوسری جگہ فرمایا :

وَإِنِّي لَغَفَّارٞ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا ثُمَّ ٱهۡتَدَىٰ (طٰہٰ :۸۲)

''اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں بخشنے والا ہوں۔''

شریعت میں قضاء عمری کا کوئی ثبوت نہیں، حدیث میں ہے کہ 'اَلتَّوبَةُ تَجُبُّ مَا کَانَ قَبلَهَا' یعنی ''توبہ سابقہ گناہ مٹا دیتی ہے۔'' نیز فرمایا کہ 'اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنبِ کَمَن لَاذَنبَ لَهٗ' (سنن ابن ماجہ، بَابُ ذِکرِ التَّوبَةِ، رقم :۴۲۵۰)

'گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہوجاتا ہے کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :659

محدث فتویٰ